اسلامی تعلیم کی اہمیّت

(از جناب محمد آدم حسن صاحب انصاری کاوش جبلپوری)

اٹھ گئی کیوں دل سے الفت آج قرآں کی
دگرگوں ہو رہی ہے آج حالت بزمِ امکاں کی
بگڑتی جا رہی ہے آج کیوں قسمت مسلماں کی
سمٹتی آرہی ہے باغ میں وحشت بیاباں کی

نہ غیرت ہی رہی باقی نہ کچھ احساس ہی دل میں
تلاوت سے کلام اللہ کی گر ہم نے مُنہ موڑا
نہ مذہب کی کوئی پروانہ دیں کا پاس ہی دل میں
ہوئی تعلیم کیا خاک جب قرآن کو چھوڑا

جو رشتہ درسِ دیں سے دنیوی تعلیم نے توڑا
مگر اب بھی سنبھل سکتے ہیں ہم کچھ جان باقی ہے
گیا گذرا اُسے سمجھو جو کچھ احساس تھا تھوڑا
ابھی احساسِ خودداری ابھی ایمان باقی ہے

فرائض میں ہے داخل مومنوں کے درس قرآں کا
اسی شمعِ ہدایت سے ہوا ہے نور دنیا میں
ذریعہ ہے یہی بہبودیٔ مسلم کے ایماں کا
ضیا سے اسکی تاریکی ہوئی کافور دنیا میں

یوں ہی گر دنیوی تعلیم کا کچھ دن رہا چرچا
تمہیں دشوار ہوگا حافظِ قرآن کا ملنا
یقین جانو خزاں کی نذر ہے گلشن پھلا پھولا
دمِ آخر سنانے کون پھر یٰسین آئے گا؟

مسلمانوں اگر کچھ دن رہی غفلت یہی طاری
کہیں اوراقِ ملت ہی نہ اپنے آپ بکھر جائیں
نہ آئیگی نظر تم کو کسی حافظ کی صورت بھی
نہ یہ خاموشیاں اپنی کہیں اُلٹا اثر لائیں

مبادا مسجدیں حفاظ سے خالی نظر آئیں
کلام حضرتِ کاوش پر غور آپ فرمائیں

فضیلت ساری دنیا کو ملی قرآن کے دم سے
جہاں کی شان قائم ہے اسی کی شان کے دم سے